کبھی کبھی مڈل کلاس سیلف میڈ مرد کی زندگی بھی بڑی عجیب لگتی ہے۔ وہ اپنے لڑکپن اور جوانی میں کسمپرسی کی زندگی گزارتا ہے، تنگی دیکھتا ہے اور اپنی خواہشوں کا گلا خود گھونٹتا ہے۔

وہ کوشش کرتا ہے کہ پھر محنت کرے، اس تنگی سے نکلے، اپنے گھر والوں بیوی بچوں کو اس تنگی کا سامنا نا کرنا پڑے۔ وہ اپنے گھنٹے اور آرام بیچتا ہے اور پیسے کماتا ہے کہ اس کی اولاد وہ سب گھر بیٹھے حاصل کرلے جس کی وہ کبھی چاہت تو دور کی بات تصور بھی نہیں کرسکتا تھا۔

اس تنگی سے نکلنے کے چکروں میں وہ اپنا سارا ٹائم کاروبار یا نوکری میں لگا دیتا ہے۔ اپنا فیملی ٹائم یا می ٹائم بھی تیاگ دیتا ہے۔ وہ کوشش کرتا ہے کہ اس سب سے نکلے اور فیملی کو ٹائم دے لیکن اس سے نہیں ہو پاتا کیونکہ فیملی ٹائم سے بھوکے پیٹ نہیں بھرے جا سکتے اور نا ہی بجلی کے بِل یا سکول کی فیس دی جا سکتی ہے۔

پھر اسی سب میں اک عمر گزارنے کے بعد اس کو سننے کو ملتا ہےکہ ہمیں تو صرف آپ کا وقت چاہیے تھا، آپ کی دولت نہیں۔ صرف آپ کو اپنے آپ سے اور اپنے پیسے سے مطلب ہے۔ اس کی زندگی تنہا لڑنے سے شروع ہو کر تنہا مرنے پہ ختم ہو جاتی ہے۔

بہت عجیب زندگی ہے مڈل کلاس سیلف میڈ آدمی کی بھی..!!

0307-8162003